۴ ربیعُ الآخِر ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت (قسط:94)

یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟

- اُلٹی چٹائی پر نماز پڑھنا کیسا؟ 07
- ٹینک میں مینڈک گِر کر مَر جائے تو کیا حکم ہے؟ 09
- گھر کے بزرگوں کا برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟ 14
- گھر کے آسیب سے چھٹکارا پانے کا عِلاج 20

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۳صفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُلِ صراط پر نُور ہے۔ جو روزِ جُمعہ مجھ پر 80 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اُس کے 80 سال کے گُناہ مُعاف ہو جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟

سُوال: اکثر Customer (گاہک) پوچھتے ہیں کہ یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟ تو یہ کہنا کیسا کہ ”10 یا 12 گھنٹے رہتی ہے۔“

جواب: بعض لوگ خوشبو کے بارے میں یہاں تک مبالغہ کرتے ہیں کہ ”کپڑے دھولوگے تب بھی خوشبو نہیں جائے گی۔“ بہر حال! اگر Confirm (یقینی) پتا ہو کہ یہ خوشبو اِتنی دیر رہتی ہے تو پھر بتادیں۔ میں اِس فیلڈ سے کافی وابستہ رہا ہوں۔ دراصل خوشبو کی Fix timing (مُقرّر وقت) بتانا بہت دشوار ہوتا ہے، کیونکہ گرمی میں دھوپ کی وجہ سے خوشبو جلدی اُڑ جاتی ہے، جبکہ سردی میں چونکہ دھوپ میں تیزی کم ہوتی ہے، اِس لئے خوشبو کم اُڑتی ہے۔ اگر خوشبو کو چولہے پر رکھ دو تو معلوم ہو جائے گا کہ اُس کا نام کیا ہے؟ کیونکہ خوشبو، جلنے سے اُڑے گی۔ عام طور پر خوشبوئیں اُڑ جاتی ہیں، کیونکہ ان میں Lasting یعنی ٹھہراؤ کم ہوتا ہے۔ البتہ بعض خوشبوئیں ایسی ہیں جن میں Lasting زیادہ ہوتی ہے، اُن میں سے

---

1. ...... یہ رِسالہ ۴ رَبِیْعُ الْآخِر ۱۴۴۱ھ بمطابق 1 دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2. ...... جامع صغیر، حرف الصاد، ص ۳۲۰، حدیث: ۵۱۵۱۔

www.dawateislami.net

ایک ”صندل“ بھی ہے۔ بعض خوشبوؤں میں صندل ملائی جاتی ہے، تا کہ اُن کی Lasting بڑھے، جیسے گلاب میں Lasting بہت کم ہوتی ہے، بہت جلدی اُڑ جاتا ہے، اِس لئے اِس میں صندل مِلا کر کچھ دیر رکھا جاتا ہے، تا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو جذب کرلیں، پھر اِس کی Lasting بڑھ جاتی ہے۔ بعض خوشبوئیں زمین میں دفنا دی جاتی ہیں، اِسی طرح بعض خوشبوؤں کو مِلا کر اُن کا محلول اور Compound (مجموعہ) بنایا جاتا ہے اور اُسے کچھ دن کے لئے رکھ دیا جاتا ہے، تب جا کر وہ تیّار اور اِستعمال کے قابِل ہوتی ہیں۔ اب تو تقریباً خوشبوئیں کیمیکل سے تیّار ہوتی ہیں، اصلی خوشبوئیں اب نایاب ہیں، اگر کوئی کہے گا بھی کہ ”یہ اَصلی خوشبو ہے“ تو اِعتماد نہیں ہو گا۔ اللہ بہتر جانے۔ بعض خوشبو بیچنے والے لکھ دیتے ہیں کہ ”یہ Super quality (عمدہ معیار) کی ہے“ حالانکہ اُس خوشبو کی کوئی قیمت نہیں ہوتی اور وہ دو ٹکے کی خوشبو ہوتی ہے۔ یہ لوگ بس اندھی چلاتے ہیں۔ ہر شخص کو Super quality کا مطلب بھی پتا نہیں ہوتا۔ نہ جانے یہ لوگ ایسا کیوں لکھتے ہیں! اِس طرح یہ اپنی آخرت داؤ پر لگا رہے ہوتے ہیں اور اِس لکھے ہوئے کو قیامت کے لئے اپنے خلاف گواہ بنا رہے ہوتے ہیں۔ جو Super quality لکھتے ہیں وہ اپنے Super میں غور کرلیں کہ اگر وہ گھٹیا ہے تو پھر Super لکھنا جُھوٹ ہو گا، کیونکہ آپ نے دھوکا دینے کے لئے Super لکھا ہے۔ پھر بعض لوگ اپنی خوشبوؤں کے طرح طرح کے نام بھی رکھ دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ جیسی بھی چیز ہو، مٹّی ہو یا سونا ہو، آپ بتا دیں۔ اگر پوچھے کہ ”کتنی دیر خوشبو رہے گی؟“ تو اگر آپ کو Confirm (یقینی) پتا ہو یا خود تجربہ کیا ہو تو بتا دیں کہ ”اندازاً اِتنے گھنٹے خوشبو رہے گی۔“ بعض اَوقات کمپنی بدلنے سے بھی خوشبو کی Quality بدل جاتی ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ نے ایک بار کوئی Compound (مجموعہ) بنایا، اُسی فارمولے سے جب آپ دوبارہ Compound بنائیں گے تو کچھ نہ کچھ فرق پڑ جائے گا۔

مُحتاط جُملے لکھے اور بولے جائیں

بڑا نازُک دور ہے، جھوٹ نہ بولیں اور نہ ہی دھوکا دیں۔ ہم سچّے غوثِ پاک حضرت شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے غُلام ہیں اور سچّے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی گیارھویں منا رہے ہیں، اِس لئے سچّائی کو لازم پکڑ لیں۔ میرا مشورہ ہے کہ اپنی شیشیوں یا پیکٹ پر جو عِبارَتیں لکھتے ہیں اُن کے بارے میں ”دارُ الافتاء اہلسنّت“ سے راہ نُمائی لے لیں کہ ہم

نے یہ عِبارت لکھی ہے، یہ دُرُست ہے یا نہیں؟ مُحتاط عِبارت ہونی چاہیے۔ جیسا کہ مکتبۃُ المدینہ والے پہلے یہ جُملہ لکھتے تھے کہ ”فلاں چیز دستیاب ہے“ میں نے اُن سے پوچھا کہ جب دُکان بند ہو تو اُس وقت بھی چیز دستیاب ہوتی ہے؟ ہر وقت چاہے دن ہو یا رات، دستیاب ہوتی ہے؟ کبھی ختم بھی نہیں ہوتی؟ تو پھر میں نے کہا کہ آپ یہ لکھا اور بولا کریں کہ ”فُلاں چیز ہم سے طلب کریں“ اِس طرح جب لوگ طلب کریں گے تو چیز ہو گی تو دے دیں گے ورنہ منع کر دیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب مکتبۃُ المدینہ کے اِعلانات میں بھی یہ ہوتا کہ ”فُلاں کتاب مثلاً فیضانِ رمضان اِتنے ہَدِیّہ پر مکتبۃُ المدینہ کی ہر شاخ سے طلب کریں۔“ اب اگر کسی شاخ پر مال نہیں ہو گا تو وہ کہہ دیں گے کہ ”ابھی مال نہیں آیا“ یُوں بچت رہے گی، کیونکہ ہم نے یہ نہیں کہا کہ ”جب طلب کرو گے تب دے ہی دیں گے۔“ اگر کوئی یہ لکھتا ہے کہ ”دستیاب ہے“ تو اِسے گُناہوں بھرا جھوٹ نہیں کہیں گے، میں نے مُحتاط جُملے دیئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اُس بے چارے کی نیّت جُھوٹ بولنے کی نہیں ہوتی اور نہ ہی اُس کی معنیٰ کی طرف توجّہ ہوتی ہے، اِس لئے ٹھک کر کے کسی کو جُھوٹا، گُناہ گار، فاسق، فاجِر اور جہنّم کا حق دار بولنے کی جُرأت نہیں کرنی چاہیے۔

”ہمارے ہاں ”شرطیہ علاج“ کیا جاتا ہے“ یہ کہنا کیسا؟

یہ جو سائن بورڈز لگے ہوتے ہیں یا دیواروں پر جو Chalking (یعنی چونے وغیرہ کے ذریعے لکھائی) ہوتی ہے اُن میں بھی غَلَط باتیں لکھی ہوتی ہیں، جیسا کہ ”ہمارے ہاں شرطیہ علاج کیا جاتا ہے“ یہ بالکل جھوٹ ہے، دُنیا کا کوئی طبیب یہ دعویٰ نہیں کر سکتا، دعویٰ کرے گا تو ثابت نہیں کر سکتا، کیونکہ عِلاج یقینی ہوتا ہی نہیں ہے۔[1] بندے کو صرف بخار آتا ہے اور ڈاکٹر اپنی ساری دوائیں آزما لیتا ہے، لیکن بندہ پھر بھی مَر جاتا ہے۔ پوچھا جائے کہ کیسے انتقال ہوا؟ تو کہیں گے کہ ”چار دن سے بخار تھا، ختم ہی نہیں ہو رہا تھا، اُسی میں اِنتقال ہو گیا۔“ ایسے بھی کئی مریض دیکھے ہیں جنہیں برسوں سے بخار ہوتا ہے، اُن کا بَدَن گرم ہی رہتا ہے اور بیماری نہیں جاتی۔ اِس کے عَلاوہ اور بھی کئی بیماریاں ہوتی ہیں جو بسا اَوقات ختم ہی نہیں ہوتیں، حالانکہ اللہ پاک نے جو بھی بیماری اُتاری ہے اُس کا عِلاج بھی اُتارا

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر والاِباحۃ، فصل فی البیع، ٩/٦٤١۔

www.dawateislami.net

ہے۔[1] موت اور بڑھاپے کے علاوہ ہر مرض کا عِلاج ہے۔ بُڑھاپے کے لاعِلاج ہونے کی صَراحت تو حدیثِ پاک میں بھی موجود ہے۔[2] واقعی جو ایک بار بوڑھا ہو جائے پھر جَوان نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کبھی ایسا نہیں سُنا ہو گا اور نہ ہی سُنیں گے کہ ''کوئی بوڑھا ہوا ہو اور پھر جَوان ہو گیا ہو، لڑکا نظر آنے لگا ہو اور اُس کا اندر اور باہر سے سارا نِظام لڑکے والا ہو گیا ہو'' کیونکہ بڑھاپے کا عِلاج نہیں ہے۔ اِس کے عِلاوہ کوئی بیماری لاعِلاج نہیں ہے، یہ اپنا ذِہن بنالیں۔ ڈاکٹرز کہہ دیتے ہیں کہ ''یہ مرض لاعلاج ہے'' یا یہ کہتے ہیں کہ ''کینسر کا علاج نہیں ہے'' یہ بالکل غیر مُحتاط جُملہ ہے، کیونکہ عِلاج موجود ہے، لیکن ڈاکٹرز ابھی اُس عِلاج تک نہیں پہنچ پائے۔ ڈاکٹرز کو یہ جُملہ کہنا چاہیے کہ ''ابھی تک اِس کا عِلاج ہماری معلومات کے مطابق دریافت نہیں ہوا۔'' یہ مُحتاط اور Perfect (مکمل) جُملہ ہے، اِسے یاد کرلینا چاہیے۔ کئی کینسر کے مریض جن کا کینسر Initial stage (ابتدائی مرحلے) پر ہوتا ہے وہ آپریشن یا ڈاکٹری عِلاج سے ٹھیک بھی ہو جاتے ہیں۔ اِسی طرح کئی ایسے کینسر کے مریض جنہیں ڈاکٹرز نے منع کر دیا تھا وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے ''تعویذاتِ عطّاریہ''[3] کے ذریعے بھی ٹھیک ہوئے ہیں اور اِس کی کئی مَدَنی بہاریں موجود ہیں۔

اَذان کے دوران باتیں کرنا کیسا؟

سُوال: کیا اذان کے دوران باتیں نہیں کر سکتے؟ (سری لنکا سے وہاں کی مقامی زبان میں کئے گئے سُوال کا خلاصہ)

جواب: ''بہارِ شریعت'' میں لکھا ہے کہ اذان کے دوران بات چیت کرنے سے بُرا خاتمہ ہونے کا خوف ہے۔[4] اللہ کریم ہم سب کو بُرے خاتمے سے بچائے۔ جب اذان ہو تو چُپ رہ کر اس کا جواب دینا چاہیے، جو مؤذِّن کہتا جائے ہم بھی

---

1 ..... ترمذی، کتاب الطب، باب ما جاء في الدواء والحث عليه، ۴/۴، حدیث: ۲۰۴۵۔

2 ..... ترمذی، کتاب الطب، باب ما جاء في الدواء والحث عليه، ۴/۴، حدیث: ۲۰۴۵۔

3 ..... اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ''مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ'' شب و روز پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ ہر ماہ تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار (2,24,000) بیماروں اور پریشان حال لوگوں میں کم و بیش 4 لاکھ سے زائد تعویذات و اَورادِ عطّاریہ رِضائے الٰہی کے لئے بالکل مُفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ تعویذاتِ عطّاریہ کی برکتیں فقط پاکستان تک ہی محدود نہیں بلکہ پاکستان کے ساتھ ساتھ دِیگر ممالک مثلاً ساؤتھ افریقہ، امریکہ اور انگلینڈ وغیرہ میں بھی تعویذاتِ عطّاریہ کے سینکڑوں بستے لگائے جاتے ہیں۔

4 ..... بہارِ شریعت، ۱/۴۷۳، حصّہ:۳۔

www.dawateislami.net

وہی کہتے جائیں، اِس دوران اور بھی دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”نَماز کے احکام“[1] میں ایک رِسالہ ”فیضانِ اَذان“ ہے، اُس میں اِس کی تفصیل موجود ہے۔

نَماز کے بعد مُصلّے کا کونا لوٹ دینا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ نَماز پڑھنے کے بعد مُصلّے کا ایک کونا اندر کی طرف لوٹ دیتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: دراصل مُصلّے کا کونا لوٹنے کا مُعاملہ بہت پُرانا ہے، اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی ”فتاویٰ رَضَویہ شریف“ میں اِس کا تذکرہ کیا ہے اور کچھ رِوایتیں نقل فرمائی ہیں جن میں یہ مضمون ہے کہ لِباس تہہ یعنی Fold کر کے رکھو! کیونکہ جو کپڑے Fold کئے ہوئے نہیں ہوتے، اُنہیں شیطان پہنتا اور اِستِعمال کرتا ہے۔ اِسی طرح بستر بھی فولڈ کر کے رکھو! ورنہ شیطان اُس کو بھی اِستِعمال کرتا ہے۔[2] ہمارے یہاں کپڑے Hanger پر لٹکانے کا رَواج ہے، حالانکہ تہہ کر کے رکھنے چاہئیں۔ نَماز پڑھنے کے بعد پُورا مُصلّٰی ہی لپیٹ کر رکھ دینا بہتر ہے۔[3]

جُمعہ کے خطبے کے وقت کیسے بیٹھنا چاہیے؟

سُوال: جُمعہ کے خطبے کے وقت کیسے بیٹھنا چاہیے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: دوزانو بیٹھیں جس طرح اَلتَّحِیّات میں بیٹھتے ہیں، پہلے خطبے میں نَماز کی طرح ہاتھ باندھ لیں اور دوسرے خطبے

---

1 ...... ”نَماز کے اَحکام“ امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مایہ ناز تصنیف ہے جس کے 499 صفحات ہیں۔ اِس کتاب میں 12 رسائل شامل ہیں جن کے نام یہ ہیں: (1) وُضو کا طریقہ (2) وُضو اور سائنس (3) غُسل کا طریقہ (4) فیضانِ اَذان (5) نَماز کا طریقہ (6) مُسافر کی نَماز (7) قضا نمازوں کا طریقہ (8) نَمازِ جنازہ کا طریقہ (9) فیضانِ جُمعہ (10) نَمازِ عید کا طریقہ (11) مَدَنی وصیت نامہ (12) فاتحہ کا طریقہ۔ اِس کتاب کا مطالعہ ہر مرد و عورت کے لئے یکساں مفید ہے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیا جا سکتا ہے۔

2 ...... فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اپنے کپڑے لپیٹ دیا کرو! تاکہ ان کی مضبوطی باقی رہے، بے شک شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا پاتا ہے اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہن لیتا ہے۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۴/ ۱۹۸، حدیث: ۵۷۰۲) ایک روایت ہے: جس بستر پر کوئی اِنسان سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے (لہٰذا بستر لپیٹ دیا کرو) (حلیۃ الاولیاء، خالد بن معدان، ۵/۲۳۴، رقم: ۲۹۸۶) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ان احادیث سے اس (مُصلّے کا کونا لوٹ دینے) کی اصل نکل سکتی ہے اور پورا لپیٹ دینا بہتر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۶/۲۰۶)

3 ...... نَماز پڑھنے کے بعد مُصلّے کو لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اس میں زیادہ احتیاط ہے، مگر بعض لوگ جانماز کا صرف کونا لوٹ دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرنے میں اس پر شیطان نماز پڑھے گا یہ بے اصل ہے۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۴۹۹، حصہ: ۱۶)

www.dawateislami.net

میں ران پر اِس طرح ہاتھ رکھ لیں جس طرح اَلتَّحِیَّات میں رکھتے ہیں،[1] مُنہ خطبہ دینے والے خطیب کی طرف ہو۔[2]

ایک چُٹکلا یہ ہے کہ ہمارے ہاں خطبے سے پہلے ”خطبے کے سات 7 مَدَنی پھول“[3] پڑھ کر سُنائے جاتے ہیں جن میں کہا جاتا ہے کہ ”خطیب کی طرف مُنہ کرکے بیٹھنا ہے۔“ اب ہماری شخصیات یعنی اِسلامی بھائی جو (فیضانِ مدینہ کی محراب کے اُوپر والے حصّے میں) بدل بدل کر جُمعہ کی نماز پڑھنے آتے ہیں وہ تھوڑا سا مُڑنے کی تکلیف بھی گوارا نہیں کرتے، جس وقت مَدَنی پھول سُنائے جارہے ہوتے ہیں تو خُدا جانے اُن کا ذِہن کہاں گھوم رہا ہوتا ہے! شاید اُنہیں مَدَنی پھول سمجھ نہیں آتے ہوں۔ حالانکہ میری اپنی کُرسی[4] خطیب کے رُخ کی طرف ترچھی رکّھی ہوتی ہے، یہ خُدا کے بندے اِس پر بھی غور نہیں کرتے کہ ”یہ ترچھی کیوں رکّھی ہوئی ہے؟“ سوچتے ہوں گے کہ ”کوئی حکمت ہوگی“ جبکہ حکمت خطیب صاحب بتا رہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو نیچے فیضانِ مدینہ کی مسجد میں ہوتے ہیں وہ بھی نہیں ملتے اور خطیب کی طرف مُنہ نہیں کرتے۔ حالانکہ خطیب کی طرف مُنہ کرنا ایک مستحب اور نیکی کا کام ہے[5] یہ ان سے نہیں ہوتا، جبکہ ہر نیکی جنّت دلاتی ہے۔ ہر جُمعہ کو خطیب صاحب مَدَنی پھول سُناتے ہیں، لیکن قوم اُنہیں لِفٹ ہی نہیں کرواتی۔ بعض ہوتے ہیں جو خطیب کی طرف مُنہ کرتے ہیں، لیکن اکثر لوگوں کی عادت نہیں ہے اور نہ ہی وہ اِسے Serious (یعنی سنجیدگی سے) لیتے ہیں، بس سُنی اَن سُنی کردیتے ہیں، اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب کرے اور نیکیوں کا حریص بنادے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کیا تہجّد کی قضا کی جاسکتی ہے؟

سُوال: کیا تہجّد کی قضا کی جاسکتی ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۲/۳۳۸۔

2 ...... ترمذی، کتاب الجمعۃ، باب فی استقبال الإمام إذا خطب، ۲/۴۴، حدیث: ۵۰۹۔

3 ...... یہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مرتب کردہ نِکات ہیں جن میں خطبۂ جُمعہ کے آداب بیان کئے گئے ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

4 ...... خرابئ صحت کی وجہ سے آج کل امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا فرماتے ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

5 ...... ترمذی، کتاب الجمعۃ، باب فی استقبال الإمام إذا خطب، ۲/۴۴، حدیث: ۵۰۹ ملخصاً۔

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر تہجّد فرض تھی،[1] ہم پر تہجّد فرض نہیں ہے، نفل ہے،[2] اِس لئے اس کی قضا نہیں ہے،[3] پڑھ لی تو پڑھ لی، چھوٹ گئی تو چھوٹ گئی۔

اُلٹی چٹائی پر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص اُلٹی چٹائی پر نماز پڑھ لے تو کیا اُس کی نماز ہو جائے گی؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! اُس کی نماز ہو جائے گی۔

خُود نماز نہ پڑھنا لیکن دُوسروں کو نماز کا کہنا کیسا؟

سُوال: خُود نماز نہ پڑھنا لیکن دوسروں کو نماز کا کہنا کیسا ہے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اس میں حرج نہیں ہے۔ اگر کوئی نماز نہیں پڑھتا تب بھی دوسرے کو نیکی کی دعوت دے سکتا ہے۔ ایسی بھی صورت ہے کہ بے نمازی پر واجب ہو جائے گا کہ دوسرے کو نماز کا کہے، مثلاً کسی نے نماز ترک کی اور اس کا ظنِ غالب ہے کہ اگر میں اسے نماز کا کہوں گا تو یہ نماز پڑھ لے گا، تو اس پر واجب ہو جائے گا کہ اس کو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے نماز کا بول دے۔[4] اسی طرح اگر کوئی گالی دینے کا عادی ہے، اس نے کسی کو گالی دیتے دیکھا اور یہ سمجھتا ہے کہ اگر اسے سمجھائے گا تو وہ گالی دینا چھوڑ دے گا اور توبہ کرلے گا تو اس پر واجب ہو جائے گا کہ اس کو سمجھائے کہ گالی مت دیا کرو![5] کیونکہ جب وہ خود گالی دے کر ایک گناہ کر رہا ہے تو دوسرے کو گالی دینے سے منع نہ کرتے ہوئے دوسرا گناہ کیوں کرے!! کیونکہ نہیں سمجھائے گا تو واجب ترک ہو گا اور یہ ایک اور گناہ ہو جائے گا۔

---

1 ..... تفسیر خازن، پ۲۹، المزمل، تحت الآیۃ: ۴، ۴/ ۳۲۴۔

2 ..... تفسیر خازن، پ۲۹، المزمل، تحت الآیۃ: ۴، ۴/ ۳۲۴۔

3 ..... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی صلاۃ اللیل، ۲/ ۵۶۷۔

4 ..... فتاوی ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع عشر فی الغناء... إلخ، ۵/ ۳۵۲ ماخوذاً۔

5 ..... فتاوی ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع عشر فی الغناء... إلخ، ۵/ ۳۵۲ ماخوذاً۔

اُجرت طے ہونے کے باوجود مالک کے گاہک سے پیسوں کا تقاضا کرنا کیسا؟

سُوال: ہماری دُکان کے کچھ لڑکے جب Customer (گاہک) کا سامان رکھوانے جاتے ہیں تو اُن سے مَزدوری طلب کرتے ہیں، حالانکہ اُن کے کام میں ہی یہ بات شامل ہوتی ہے کہ اُنہوں نے مال Load اور Unload کرنا (یعنی چڑھانا اور اُتارنا) ہے، نیز Customer پہلے ہی پُوری رقم ادا کرچکا ہوتا ہے اور اِن لوگوں کے اُس سے مَزدوری طلب کرنے کی وجہ سے اُسے شدید دُشواری بھی ہوتی ہے۔ کیا اِس طرح پیسوں کا تقاضا کرنا دُرست ہے؟ (کراچی سے سُوال)

جواب: مَزدوری طے کرلینا واجب ہوتا ہے۔[1] جب دُکان کا اپنا اصول ہے اور نوکروں کو بھی بتایا جاچکا ہے کہ تمہارے کام میں مال پہنچانا شامل ہے اور اس کی تمہیں تنخواہ دی جائے گی تو اب ان کا پیسے مانگنا "ناجائز سوال کرنا" کہلائے گا۔[2] کیونکہ یہاں پر ویسے ہی سُوال کیا جارہا ہے کہ "صاحب تھک گیا ہوں، گردن دُکھ گئی ہے، بڑا بوجھ اُٹھایا ہے میں نے" حالانکہ انہیں اس کی تنخواہ ملے گی، اس لئے یہ غلط کام ہے، اُنہیں توبہ کرنی چاہیے۔

موبائل اور TV بیچنا کیسا؟

سُوال: موبائل اور TV بیچنا کیسا ہے؟ کیونکہ لوگ اِس سے گُناہ میں بھی مُلَوَّث ہوتے ہیں۔ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: چُھری بیچ سکتے ہیں یا نہیں!؟ کیونکہ چُھری سے بکرا بھی کٹتا ہے، سبزی بھی کٹتی ہے، مچھلی بھی کٹتی ہے اور بندہ بھی کٹ سکتا ہے۔ اگر چُھری نہ بیچی جائے تو گزارہ نہیں ہوگا، کیونکہ ہمیں بوٹیاں کھانی ہیں۔ پتھر بھی نہیں بیچنا چاہیے، کیونکہ پتھر مار کر اِنسان کا سَر بھی پھاڑا جاسکتا ہے اور بندہ مَر بھی سکتا ہے، لیکن پھر عمارت کیسے بنائیں گے؟ اِس طرح سوچنے اور ڈھونڈنے جائیں گے تو ہر چیز کا Minus (یعنی منفی پہلو) نکل ہی آئے گا اور کوئی چیز بھی نہیں بیچ پائیں گے۔ بہر حال! موبائل اور TV بیچنا جائز ہے، کیونکہ ان کے ذریعے ہونے والا ہر کام ناجائز نہیں ہے، ان کا جائز استعمال بھی موجود ہے۔[3]

---

1 ...... دُرِّمختار، کتاب الاجارۃ، ۹/۹۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۶۱۹ ماخوذاً۔

3 ...... وقار الفتاویٰ، ۱/۲۱۸-۲۱۹ ماخوذاً۔

کیا خالو سے پردہ ہے؟

سُوال: کیا خالو سے پردہ ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! خالو اور پھوپھا، نیز بہنوئی، جیٹھ اور دیور سے بھی پردہ ہے۔[1] اَلْبَتَّہ چچا اور ماموں سے پردہ نہیں ہے۔[2] بعض اَوقات اِس طرح کے جُملے بولے جاتے ہیں کہ "گھر کا آدمی ہے" اِسی طرح پڑوسی کو بولیں گے کہ "آپ سے کیا پردہ!" تو یُوں اپنے بولنے سے تھوڑی پردے کا حکم مِٹ جائے گا، جو اللہ و رسول نے فرمایا وہی حق ہے، میری تیری یہ بے تُکی دلیلیں آخرت میں پھنسا دیں گی۔

کسی کے بچّے کی پیدائش پر مٹھائی کھلانے کا مطالبہ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا بچّے کی پیدائش پر مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنے کی اجازت ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! بالکل جائز ہے۔ چونکہ خوشی ہوتی ہے تو اس لئے تقسیم کی جاتی ہے، اِس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے یہاں شاید اس کا رواج بھی ہے۔ البتّہ بعض اوقات مطالبہ کیا جاتا ہے کہ "مٹھائی کھلاؤ!" اس صورت میں مسئلہ یہ ہے کہ اگر ایسی فری شپ اور ایک دوسرے کو کھلانے کا سلسلہ ہے تب تو یہ اور چیز ہے، لیکن ایسا ہے کہ اگر یہ نہیں کھلائے گا تو اگلا بدنام کرے گا اور کنجوس مکھی چوس بولے گا، تو اس لئے یہ اپنی عزت بچانے اور اس کے شر سے بچنے کی خاطر مٹھائی کھلاتا ہے تو سامنے والے کے حق میں رشوت ہو گی اور کھلانے والا گناہ گار نہیں ہو گا۔[3] آج کل واقعی ایسا کیا جاتا ہے اور لوگ مٹھائی کھلانے کی ضد کرتے ہیں۔

ٹینک میں مینڈک گِر کر مَر جائے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: اگر ٹینک میں مینڈک گر جائے تو کیا اس کا پانی وضو کرنے کے لئے استعمال کرنا جائز ہو گا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۲۱۷۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۲۳۵۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۷/۳۰۰۔

www.dawateislami.net

جواب: "فتاویٰ امجدیہ" جلد اوّل صفحہ نمبر 20 پر ہے: پانی کا مینڈک بلکہ خُشکی کا بھی، جبکہ بہت بڑا نہ ہو جس میں خونِ سائل (یعنی بہتا خون) ہوتا ہے، اگر کنوئیں میں مر جائے یا مرا ہوا گر جائے بلکہ پھول پھٹ جائے تو بھی پانی پاک ہے اور اُس سے وضو و غسل جائز۔ مگر جب ریزہ ریزہ (یعنی باریک باریک) ہو کر اس کے اجزاء (یعنی ٹکڑے) پانی میں مِل جائیں تو اُس پانی کا پینا حرام ہے۔ اور اگر خشکی کا بڑا مینڈک جس میں خونِ سائل (یعنی بہتا خون) ہو، پانی میں مَر جائے تو نجس (یعنی ناپاک) ہو جائے گا۔

جنّت میں کوئی غم نہیں ہے

سُوال: جنّت میں ہم کسی سے ملنے گئے اور وہ کسی اور سے ملنے گیا ہوا تو پھر کیا ہو گا؟ کیونکہ جنّت میں کوئی غم نہیں ہے۔

(کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن سے سُوال)

جواب: جس نے جنّت دی ہے وہ اِن سارے مُعاملات کو اتنا Easy (آسان) فرما دے گا کہ کسی کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ لوگوں کو بس بیٹھے بیٹھے سُوالات سوجھتے رہتے ہیں کہ "بھوک لگی ہوئی اور کھانا پکنے میں دیر ہو گئی تو کیا ہو گا؟ کیونکہ جنّت میں تکلیف تو ہے نہیں" اِس طرح سُوالات لکھنے بیٹھیں گے تو بہت سارے سُوالات ہو جائیں گے۔ میرے بھائی! اَحادیثِ کریمہ میں جنّت کی نعمتوں کا جو تذکرہ ہے وہ ہمیں سمجھانے کے لئے ہے۔[1] ہاں! اِنْ شَآءَ اللہ جب غوثِ پاک حضرت شیخ عبدالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جھنڈے تلے، اِن کے نانا جان پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنّت میں داخل ہو جائیں گے تب سمجھ آئے گی کہ جنّت کیا ہے؟

بینک میں اکاؤنٹ کھلوانا کیسا؟

سُوال: کاروباری ضرورت یا رقم کی حفاظت کے لئے بینک میں اکاؤنٹ کھلوانا جائز ہے یا نہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: کرنٹ (Current) اکاؤنٹ کھلوا سکتے ہیں، سیونگ (Saving) اکاؤنٹ کھلوانے سے عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام نے منع فرمایا ہے، کیونکہ اس پر سُود بنتا ہے۔[2]

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱ / ۱۵۲، حصہ: ۱۔

2 ...... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۴۹۔

دُنیا عالَمِ اَسباب ہے

سُوال: جب اللہ پاک دیکھ رہا ہے تو فِرشتے کیوں مُقرَّر کئے ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جب اللہ پاک بغیر غِذا کے زندہ رکھ سکتا ہے تو اُس نے غِذا کیوں پیدا فرمائی ہے؟ جب وہ خُود مار سکتا، جِلا سکتا اور پیدا کر سکتا ہے تو پھر اُس نے موت کا فرشتہ کیوں رکھا ہے؟ اِس طرح دیکھنے جائیں گے تو کروڑوں مسائل سامنے آئیں گے۔ یہ سب اللہ پاک کے دَربار کی شان ہے کہ اُس نے ہر شے پر قادِر ہونے کے باوُجود یہ عالَمِ اَسباب اور سارا نِظام بنایا ہے، یہ سب اُسی کی مرضی ہے۔ ہم ماننے والے ہیں، سوچنے والے نہیں۔ حقیقت میں وہی سب کچھ کرتا ہے،[1] چاہے کسی کی مدد ہو، یا بچّے کا پیدا ہونا یا مَرنا ہو، لیکن ان سب چیزوں کے اَسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی قاتل، جج کے پاس جاکر کہے کہ "میں نے اِسے تھوڑی مارا ہے، اِسے تو اللہ پاک نے مارا ہے" تو قاضی اُس کے ہاتھ چُوم کر یہ کہہ کر کہ "ہاں! تو نے ٹھیک کہا ہے، جا! دو چار اور مار دے" بَری تھوڑی کرے گا بلکہ قاتل کو سزا دے گا کہ اگرچہ موت دینے والا اللہ پاک ہے،[2] لیکن یہ قاتل اُس مقتول کی موت کا سبب بنا ہے۔

کیا اِطاعت کروانے کے لئے جھاڑنا ضروری ہے؟

سُوال: کیا اپنی اِطاعت کروانے کے لئے ماتَحت کو جھاڑنا، اُس پر رُعب جمانا اور ڈانٹ ڈپٹ کرنا ضروری ہے؟[3]

جواب: جی نہیں! آج کل ایسا بہت ہوتا ہے، میں نے مَدَنی چینل کے شعبے میں بھی دیکھا ہے کہ Director (ہدایت کار) کبھی کیمرا مین (Camera man) کو جھاڑ رہا ہوتا ہے اور وہ بے چارہ سہما سہما اِطاعت کر رہا ہوتا ہے، کیونکہ اِطاعت نہیں کرے گا تو اُس کی چھٹی ہو جائے گی۔ اِطاعت کروانے کے لئے سامنے والے کے دِل میں آپ کی محبّت ہونا ضروری ہے، محبّت اِطاعت کرواتی ہے، اِتنی محبّت دیں کہ سامنے والے کا دِل آپ کی اِطاعت پر مجبور ہو جائے۔ میں نے نوٹ کیا ہے کہ

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۳۰۳۔

2 ...... تفسیر روح البیان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۶۷، ۸/ ۲۰۸۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

ایک تعداد نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران کی اِطاعت کرتی ہے، حالانکہ میں نے کبھی اِنہیں کسی کو جھاڑتے نہیں دیکھا۔ ایسی اِطاعت میں مزہ ہے۔ جھاڑ کر اِطاعت کروانے کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ کی چلتی نہیں ہے، پھر اِس طرح سامنے والے کی دِل آزاری بھی ہوتی ہے اور بعض اَوقات سامنے والے کا ایسا دماغ گھومتا ہے کہ خون خراب ہو جاتے ہیں اور قاتل سریوں کے پیچھے پہنچ جاتا ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ جھاڑتے نہ رُعب جماتے

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خادِم حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”میں 10 سال تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں رہا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی مجھے یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں کیا؟ اور یہ کام کیوں نہیں کیا؟“[1] آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ کسی کو جھاڑتے تھے اور نہ ہی کسی پر رُعب جماتے تھے۔ ”ایک مرتبہ کوئی صاحِب دربارِ رسالت میں حاضر ہوئے تو رُعبِ نبوّت سے تھر تھر کانپنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کی یہ حالت دیکھ کر اُسے تسلی دی اور فرمایا: میں تو ایک ایسی خاتون کا بیٹا ہوں جو سُوکھا گوشت کھایا کرتی تھی۔“[2] آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سامنے والے کو بات کرنے کے لئے بہت پیارا ماحول دیا کرتے تھے۔ ایک مُحاوَرہ ہے: ”یار! تم جو چاہو بولو! تم کو سات خُون مُعاف ہیں۔“ یعنی بندہ اتنا Peaceful (پُرامن) رہے کہ کسی کے دل میں نفرت نہ ہو، بس پیار، ہمدردی اور محبّت ہو۔

اَمیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نَرمی

اگر میں بھی چڑچڑا ہوتا، یا اپنا رُعب جمانے والا ہوتا تو لوگ میرے پاس تھوڑی بیٹھتے، مُریدین آتے، ہاتھ باندھ کر زیارت کرتے اور بغیر ہاتھ مِلائے چلے جاتے، بلکہ مجھے اکیلا چھوڑ کر بھاگ جاتے۔ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ مَدَنی مذاکرے کے دوران مجھے لقمہ ملتا ہے اور وہ غلط بھی ہوتا ہے، اُس کے باوُجود میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جھاڑتا نہیں ہوں۔ ہاں! اِتنا کبھی بول دیتا

---

1 ... بخاری، کتاب الأدب، باب حسن الخلق والسخاء، وما یکرہ من البخل، ۴/۱۱۰، حدیث: ۶۰۳۸۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الأطعمۃ، باب القدید، ۴/۳۱، حدیث: ۳۳۱۲۔

www.dawateislami.net

ہوں کہ "یہ موضوع کے مُطابِق نہیں ہے" یا کبھی اِشارہ کر دیتا ہوں۔ اگر ہم محبّت اور پیار دیں گے تو لوگ قریب آئیں گے اور ہم سے سیکھیں گے۔ دراصل "پیری مُریدی" میرا Side (یعنی ایک طرف) کا مُعاملہ ہے۔ شُروع سے میرا اصل کام نیکی کی دعوت دینا ہے، دعوتِ اِسلامی بہت بعد میں بنی ہے، مجھے نیکی کی دعوت دینے کا شوق بہت پُرانے زمانے سے تھا اور شاید اِسی سبب سے کَرَم ہو گیا اور دعوتِ اِسلامی میرے ہاتھ آ گئی۔ میں جھگڑالو مِزاج کا ہوتا تو شاید یہ شرف مجھے نہ ملتا۔ جھگڑالو آدمی کو لوگ اکیلا چھوڑ دیتے ہیں اور لفٹ نہیں کرواتے۔ اگر ہمیں نیکی کی دعوت عام کرنی ہے تو نرمی اِختیار کرنی پڑے گی، اِس کے بغیر کوئی نیکی کی دعوت کیسے دے سکتا ہے! اِس لئے نرمی اِختیار کریں اور پیار و محبّت دیں۔

کامیاب اُستاد کی علامت

وہ اُستاد کامیاب ہوتا ہے جس کے شاگرد پیچھے سے اُس کی تعریف کریں، اگر اس کی تحقیق کی جائے کہ پیچھے سے تعریف کیوں کرتے ہیں؟ تو یہی پتا چلے گا کہ "اُستاد مسکرانے والا اور شفقت دینے والا ہے، کبھی جھاڑتا نہیں ہے اور نہ ہی شرمندہ کرتا ہے، نیز جو پڑھاتا ہے Perfect (یعنی اچھی طرح) پڑھتا ہے۔ ایسے اُستاد کو شاگرد ماں باپ سے بڑھ کر مانتے ہیں۔ مجھے ایسے کئی اِسلامی بھائی ملتے ہیں جو کہتے ہیں کہ "میرے اُستاد کے لئے تحفہ دیجئے، میرے اُستاد کے لئے دُعا کیجئے گا" وغیرہ۔ میں سمجھ جاتا ہوں کہ اُستاد شفیق ہے، جبھی اپنے ماں باپ کے لئے نہیں، بلکہ اُستاد کے لئے دُعا کا بول رہا ہے۔

بچّہ برتن توڑ دے تو ڈانٹنا نہیں چاہیے

بعض اَوقات گھر میں کسی بچّے سے برتن ٹُوٹ جائے تو اُسے جھاڑا یا مارا جاتا ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ میں نے کسی سے سُنا تھا کہ "اگر بچّے سے برتن ٹُوٹ جائے تو اُسے ڈانٹ ڈپَٹ نہ کی جائے، کیونکہ برتن کی عُمر پُوری ہو گئی تھی، اِس لئے وہ ٹُوٹ گیا۔" یہ واقعی سمجھ آنے والی بات ہے۔ اگر ہم مار دھاڑ کریں گے تو برتن کونسا دوبارہ جُڑ جائے گا، ٹُوٹنا تھا، ٹُوٹ گیا۔ اب زِیادہ سے زِیادہ یہ کر لیں کہ بچّے ہی کے ہاتھ اُسے Dust bin (کُوڑے دان) میں ڈلوا دیں کہ جا بیٹا! Dust bin میں ڈال دے۔

گھر کے بُزُرگوں کا برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟

سُوال: بعض اَوقات بُزُرگوں کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت متأثر ہوتا ہے اور بہت سی خرابیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اِس حوالے سے آپ کیا فرمائیں گے؟[1]

جواب: بُزُرگ حضرات میری بِرادری ہیں۔ میں اِنہیں سمجھاتا رہتا ہوں کہ اگر آپ اکیلے ہو گئے ہو اور کوئی بیٹا گھاس نہیں ڈال رہا تو اپنے اُوپر غور کر لو! اگر بات بات پر کھا جانے کی بات کرو گے، مُنہ پھلاتے رہو گے، ڈانٹتے رہو گے، بڑبڑاتے رہو گے تو پھر اَولاد کہاں سُنے گی!! یوں کئی بوڑھے اور بوڑھیاں اکیلے پڑ جاتے ہیں، کیونکہ اَولاد تنگ آ جاتی ہے کہ ”جب دیکھو باپ کُڑکُڑ کرتا رہتا ہے، سمجھ تو پڑتی نہیں ہے، پنچایت کرتا رہتا ہے کہ یہ کیا ہے؟ اِتنا مہنگا کاہے کو لے آئے؟ وغیرہ۔“ پھر اَولاد کہتی ہے کہ ”ارے ابّو! آپ کا دور اور تھا جو آپ سستے میں چیزیں لے آتے تھے، اب 25 گُنا زیادہ دام بڑھ چکے ہیں۔“

15 روپے ماہانا کی نوکری

میں نے بھی آدھے دن کی سروِس چار آنے میں کی ہے، پُورے دِن کی سروِس کے آٹھ آنے یعنی آدھا روپیہ مِلتا تھا اور مہینے کے 15 روپے مِلتے تھے۔ اِسی طرح میں نے بُھٹیوں اور ٹھیلوں وغیرہ پر بھی کام کیا ہے، کیونکہ غُربت کا زمانہ تھا۔ ہمارے زمانے میں ایک روپیہ یا سوا روپیہ کا ایک سیر ”بڑے“ (یعنی گائے وغیرہ) کا گوشت مِل جاتا تھا۔ میں زیادہ تر سری لے آتا تھا جو 12 یا 14 آنے کی کلو مِل جاتی تھی، کیونکہ وہ سستی بھی ہوتی تھی اور مجھے مَرغوب بھی تھی۔ اب اگر میں اُس دور کے حساب سے بات کروں کہ ”تم 50 روپے کی اِتنی سی سری اُٹھا لائے! اچھا! 50 کی بھی نہیں، 75 روپیہ کی لائے ہو، دِماغ خراب ہو گیا ہے کیا! سارا پیسا یوں ہی لُٹا دو گے! میں نے تم کو خُون پسینے کی کمائی سے پالا ہے اور تمہارا اِتنا ہاتھ کھلا ہوا ہے!“ اِس ساری گفتگو کو سُن کر بیٹا اگرچہ رُعب کی وجہ سے کچھ نہ بولے، لیکن بدظن تو ہو گا کہ ”ابّو نے 15 رُوپے میں نوکری کی ہے، اب تو چائے بھی 15 رُوپے کی نہیں ملتی، ابّو ابھی تک پُرانے دور ہی میں گھوم رہے ہیں۔“ ظاہِر ہے کہ اب

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

مہنگائی ہو گئی ہے، مبالغہ کرو تو اب بات کرنے کے بھی پیسے لگتے ہیں، ایسا نازُک دور ہے، باپ چونکہ پُرانا ہے اور اُس کا ذِہن بھی پُرانا ہے، اِس لئے اُسے چُپ ہی رہنا چاہیے، یہ New generation (نئی نَسل) ہے، اِن کو اُڑنے دینا چاہیے، یہ اُڑتے رہیں گے تو اپنے کو بھی ہوا لگتی رہے گی اور اپنا گُزارا ہوتا رہے گا۔

جینا چاہتے ہیں تو مسکراتے رہیں

بعض اَوقات بیٹا سعادت مند ہوتا ہے اور ظلم اور جھاڑ وغیرہ برداشت کر رہا ہوتا ہے، لیکن جب معاملہ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے تو بیوی کے ساتھ گھر چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور پھر ماں باپ روتے ہیں کہ بیٹے نے ہمارے ساتھ ظلم کیا، یہ کبھی نہیں بتائیں گے کہ بیٹا یہ ظلم کرنے پر آمادہ کیوں ہوا؟ ظاہِر ہے کوئی تو سَبَب ہوگا جس کی وجہ سے اُس کا دِماغ خَراب ہوا ہوگا، اِس لئے ماں باپ اور خاص طور پر بُوڑھے اور بُزُرگ اَفراد کو اپنے اَخلاق دُرُست رکھنے چاہئیں، نیز اپنی زَبان اور انداز پر بھی غور کرتے رہنا چاہیے۔ آپ جینا چاہتے ہیں تو مسکراتے رہیں، آپ کا گھر بَسا رہے گا۔ اگر غُصّہ آئے تب بھی ہنس کر ٹال دیں، اَولاد پاؤں نہ دبائے تو مجھے بولنا۔

سَروں پر جسے لیتے ہیں تاج والے

سُوال: غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا فرمان ہے: ”میرا یہ قَدَم تمام اولیا کی گردنوں پر ہے“ اِس کا کیا مطلب ہے؟ (YouTube کے ذریعے سُوال)

جواب: بغداد شریف میں جب بَرسرِ منبر یہ واقعہ ہوا اور مُرشِدِ پاک حضرت شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ ”قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللہ۔ یعنی میرا یہ قدم ہر وَلِیُّ اللہ کی گردن پر ہے۔“ تو سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدُنا شیخ علی بن ہیتی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ جو غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کے سب سے پہلے خلیفہ ہیں،[1] یہ آگے بڑھے اور آپ کا قَدَم اپنے گردن پر رکھ لیا۔[2] اِسی طرح جس وقت یہ واقعہ ہوا اُس وقت حضور خواجہ غریبِ نَواز رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ خُراسان کی پہاڑیوں میں

---

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۰۲۔

2 ...... بهجة الأسرار، الشيخ علي بن الهيتي، ص ۳۲ ماخوذاً۔

عِبادَت کے لئے موجود تھے، آپ نے جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا یہ اِعلان سُنا تو عرض کی: (آپ کا قدم صرف میری گردن پر ہی نہیں) بلکہ میرے سَر پر بھی ہے اور میری آنکھوں پر بھی ہے۔(1) کچھ سالوں پہلے ٹیلی فون کے ذریعے بیان Relay (نشر) ہوتا تھا، آج کے دور میں Telecast (یعنی TV کے ذریعے نشر) ہوتا ہے، جبکہ میرے مُرشِد حضرت شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا بیان رُوحانی Connection (تعلّق) کے ذریعے Relay ہوتا تھا، نہ کوئی تار ہوتی تھی اور نہ ہی برقی آلات ہوتے تھے۔ بعض اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم اپنے آستانوں پر بیٹھ کر لوگوں کو جمع کر کے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا بیان سُنا کرتے تھے۔ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ سَراپائے کَرامت تھے، آپ کی اِتنی کَرامات ہیں کہ اور کسی ولی کی اِتنی کَرامات نہیں ملتیں۔ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی مجلس اور آپ کے وَعظ کی دُھوم دھام تھی جس کی طویل رِوایتیں ہیں۔

جسے شک ہو وہ خِضر سے پُوچھ دیکھے
تِری مجلسوں کا سَماں غوثِ اَعظم

بہر حال! غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا قدم اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم نے ظاہری طور پر بھی اپنی گردن پر لیا اور باطنی طور پر بھی لیا، قیامت تک آنے والے تمام اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم کی گردنوں پر آپ کا قدم ہے۔(2)

سَروں پر جسے لیتے ہیں تاج والے
تمہارا قدم ہے وہ یا غوثِ اَعظم

اَلْاَماں! قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا

سُوال: جب غوثِ پاک حضرت شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے یہ فرمایا کہ ”میرا یہ قدم سارے اَولیا کی گردنوں پر ہے“ تو کیا کسی نے اِنکار بھی کیا تھا؟ (مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ سے سُوال)

جواب: جی ہاں! جنہوں نے اِنکار کیا تھا اُن کی وِلایت سَلب ہوگئی تھی یعنی نِکال لی گئی تھی۔ اور ایسے بھی واقعات ہیں

---

1 ... تفریح الخاطر (مترجم)، ص ۳۷۔

2 ... مراٰۃ المناجیح، ۸/۲۶۸ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کہ جنہوں نے توبہ کی تھی اُنہیں وِلایت واپس مِل گئی تھی۔[1]

اَلْاَماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا　　مَر کے بھی چین سے سوتا نہیں مارا تیرا

بَازِ اَشْہَب کی غُلامی سے یہ آنکھیں پھرنی　　دیکھ اُڑ جائے گا اِیمان کا طوطا تیرا

تجھ سے دَر دَر سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت　　میری گردن میں بھی ہے دُور کا ڈورا تیرا

اِس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے　　حشر تک میرے گلے میں رہے پٹّا تیرا　　(حدائقِ بخشش)

فاتحہ اور نیاز میں فرق!!

سُوال: فاتحہ اور نیاز میں کیا فرق ہے؟[2]

جواب: نیاز اور فاتحہ دونوں کا ایک ہی معنیٰ ہے، لیکن بُزرگانِ دین کو جو پڑھ کر ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے، اِسی طرح اُن کے اِیصالِ ثواب کے لئے جو کھانا وغیرہ تیّار کیا جاتا ہے اُسے ”نیاز“ کہہ دیا جاتا ہے۔ اور عام شخص کو جو اِیصالِ ثواب کیا جائے اُسے ”فاتحہ“ کہہ دیتے ہیں۔ دراصل نیاز کہنے میں اَدَب زیادہ ہے، اِس لئے بُزرگانِ دین کے اِحترام میں نیاز بولا جاتا ہے۔ جیسے چھوٹے آدمی کو کہا جاتا ہے: بیٹھو! جبکہ عزّت والے آدمی سے عرض کی جاتی ہے کہ تشریف رکھئے! فاتحہ یا نیاز اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ مَجازی طور پر ”غوثِ پاک کی نیاز“ کہنے میں کوئی حَرَج نہیں۔[3]

طہارت خانے میں موبائل استعمال کرنا کیسا؟

سُوال: آج کل لوگ Washroom (طہارت خانے) میں موبائل فون استعمال کرتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: Washroom میں بات چیت کرنا منع ہے۔[4] اگر کوئی Washroom میں بات کرے گا تو بعض اَوقات

---

1 ...... تفریح الخاطر (مترجم)، ص۹۷-۹۹ ماخوذاً۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۵۸۷۔

4 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۴۰۹، حصّہ: ۲۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک کا نام بھی گفتگو میں آئے گا، جیسے سَلام کیا: ”اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ“ اِس میں لفظ ”سَلام“ اللہ پاک کا نام ہے[1] اور سلام کے یہ الفاظ حدیثِ پاک میں بھی آئے ہیں۔[2] اِسی طرح اگر یہ کہا کہ ”اللہ خیر کرے گا“ تو یوں اللہ پاک کا نام Washroom میں لے لیا۔ اِس لئے اِس Position (حالت) میں بات ہی نہ کی جائے۔ Washroom میں اَخبار پڑھنے کا سلسلہ بھی بہت پُرانا ہے، میں نے سُنا تھا کہ بعض لوگ جب تک Washroom میں اَخبار نہیں پڑھتے اُن کا ”کام“ نہیں بنتا، اُنہوں نے اپنی عادت ہی ایسی بنائی ہوئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اب اَخبار والی ڈیوٹی موبائل فون نے سنبھال لی ہو۔ اللہ کریم سب کو ہِدایت دے۔ اندر سے جلدی نکلنا چاہیے، ورنہ پھر یہ بولیں گے کہ ”ہمیں ڈرا دیا“ کیونکہ اندر خبیث اور ناپاک جِنّ ہوتے ہیں، جبھی اندر جانے سے پہلے یہ دُعا ”اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَآئِثِ۔ یعنی یَااللہ میں خبیث جنّوں اور خبیث جنّیوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں“ اور ”بِسۡمِ اللہ“ پڑھی جاتی ہے، کیونکہ بِسۡمِ اللہ پڑھنے کے بعد جب ستر کھولتے ہیں تو گندے جِنّ پردے کی جگہ دیکھ نہیں پاتے،[3] ورنہ جِنّ اِن جگہوں سے کھیلتے ہیں۔ آپ کہیں گے کہ جِنّ Washroom میں کیسے آ سکتا ہے؟ تو جِنّ کوئی پہاڑ جتنا تھوڑی ہوتا ہے، کیڑے مکوڑے جتنے جِنّ بھی ہوتے ہیں۔ یہاں تک بھی لکھا ہے گوشت فروش کے کپڑوں سے جنات چمٹے ہوئے ہوتے ہیں۔[4] اب ہر جِنّ نقصان پہنچائے یہ ضروری نہیں ہے، کیونکہ ہر جِنّ اِتنا طاقت ور بھی نہیں ہوتا، اِس لئے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جِنّات کی تعداد اِنسانوں سے زیادہ ہے، اِنسان کے ایک بچّہ پیدا ہوتا ہے تو جِنّات کے 9 بچے پیدا ہوتے ہیں۔[5] ہو سکتا ہے کہ یہاں بھی جِنّات برابر میں بیٹھے ہوئے ہوں۔ بہر حال! Washroom زیادہ دیر بیٹھنے والی جگہ نہیں ہے، Washroom میں زیادہ بیٹھنے سے بہت سے لوگوں کو ”خاص جگہ“ کی بیماری بھی ہو جاتی ہے جسے سب سمجھتے ہیں، مجھے اُس کا نام لیتے ہوئے

1 ...... پ۲۸، الحشر: ۲۳۔

2 ...... بخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، ۱۶۴/۴، حدیث: ۶۲۲۷۔

3 ...... ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب ما ذکر من التسمیۃ عند دخول الخلاء، ۱۱۳/۲، حدیث: ۶۰۶۔

4 ...... فردوس الأخبار، باب الألف، ۲۸/۱، حدیث: ۳۴۳۔

5 ...... تفسیر طبری، پ۱۷، الأنبیاء، تحت الآیۃ: ۹۶، ۸۵/۹، حدیث: ۲۴۸۰۳۔

شرم آتی ہے۔ لوگ تو آسرا ہی نہیں کرتے اور اُس بیماری کا واضح طور پر ذکر کر کے مجھے دعا کا بول دیتے ہیں۔ شرم اور حیا جتنی بھی ہو اچھی چیز ہے۔ میں اُس بیماری کا اِنگلش میں نام لے لیتا ہوں، آپ کسی سے پوچھ لینا۔ اُس بیماری کا نام Piles ہے، اگر یہ ہو جائے تو آپریشن کروانا پڑتا ہے اور بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

توحید کسے کہتے ہیں؟

سُوال: توحید کسے کہتے ہیں؟ (ساؤتھ افریقہ سے سُوال)

جواب: توحید یعنی اللہ پاک کو ایک ماننا۔ پھر اس کی بھی تفصیلات ہیں۔ اللہ پاک کے ساتھ اُس کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک نہ کرنا بھی توحید میں شامل ہے۔ (1)

اَنصار صحابہ کون تھے؟

سُوال: انصار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کون تھے؟

جواب: یہ وہ تھے جو مدینہ شریف میں پہلے سے موجود تھے اور اِنہوں نے مکّۂ مکرّمہ سے ہجرت کرکے آنے والے مُہاجر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی مَدد کی تھی، اِسی لئے اِنہیں ”اَنصار، یعنی مدد کرنے والے“ کا لقب مِلا۔ (2)

تھکاوٹ کا عِلاج

سُوال: بندے کو اگر بہت زیادہ تھکن ہو جائے تو اُس کا کیا عِلاج ہے؟ (سیالکوٹ سے سُوال)

جواب: تھکن کا ایک عِلاج یہ ہے کہ نیم گرم پانی سے غسل کر لے، اِنْ شَآءَ اللہ تھکن اُتر جائے گی۔ اگر آپ کی تھکن مسلسل جاگنے کی وجہ سے ہے تو نیند کر لیں، اِس طرح بھی تھکن ختم ہو جائے گی۔ تھکن دور کرنے کے لئے گولیاں کھانے کی عادت نہیں بنانی چاہیے، کیونکہ اس کے Side effects (منفی اثرات) ہوتے ہیں جو آدمی کو بعض اوقات کہیں کا

---

1 ...... حاشیۃ الصاوی، پ۳۰، الإخلاص، تحت الآیۃ: ۱، ص۲۴۵۱۔

2 ...... تفسیر النسفی، پ۱۰، الأنفال، تحت الآیۃ: ۷۲، ص۴۲۲۔

نہیں چھوڑتے۔ اگر سوتے وقت "تسبیحِ فاطمہ" یعنی سُبْحٰنَ اللہ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 33 بار اور اللہُ اَکْبَر 34 بار پڑھ لیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ Fresh (یعنی ہشّاش بشّاش) اُٹھیں گے۔[1]

گھر کے آسیب سے چھٹکارا پانے کا علاج

سُوال: بعض اَوقات نئے گھروں میں آسیب اور جنّات کا مُعاملہ ہوتا ہے، اِس کا کیا حل ہے؟

جواب: جس گھر میں نمازیں پڑھی جائیں، تلاوتیں اور ذِکر و اَذکار ہوں تو وہ گھر بہت ساری بلاؤں اور آفتوں سے بچا رہتا ہے۔ جبکہ جس گھر میں گانے، باجے، فلمیں، ڈرامے، گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے نیز شراب پینے جیسے گناہ، ہوں اُس میں بلاؤں کا زیادہ آنا جانا رہتا ہے۔ اِس لئے اپنے گھر کو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں سے سجائیں، نعت شریف اور تِلاوت کی آوازیں آئیں، اِنْ شَآءَ اللہ شیطان بھاگ جائیں گے۔

(اِس موقع پر جانشینِ امیرِ اَہلِ سنّت نے فرمایا:) اگر جُمعہ کے دِن 100 بار "دُرُودِ تاج" پڑھ کر گھر کے کونوں پر دَم کرلیں تو بھی آسیب وغیرہ دُور ہو جائے گا۔

(**امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) "اَصحابِ کَہف" کے نام اگر لکھ کر لگا دیئے جائیں تو شریر جنّات گھر میں نہیں آتے اور اگر ہوں تو بھاگ جاتے ہیں۔[2] اِس کے کئی اور بھی علاج ہیں۔

اللہ پاک کے دوست کون؟

سُوال: اللہ پاک کے دوست کون لوگ ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ پاک جس کو چاہتا ہے اپنا دوست بنالیتا ہے۔ نیک، پرہیز گار، مُتّقی، نمازی، ماں باپ کا کہا ماننے والے، سچ بولنے والے، جھوٹ، اور غیبت سے بچنے والے اللہ پاک کے دوست ہوتے ہیں۔

---

1 ...... مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التسبیح أول النهار وعند النوم، ص ۱۱۲۰، حدیث: ۶۹۱۸۔

2 ...... شفاء العلیل مع القول الجمیل، آٹھویں فصل، ص ۱۶۲۔

www.dawateislami.net

خالی گھر میں رہنا کیسا؟

سُوال: کوئی مکان کافی عرصے سے خالی پڑا ہو تو اس میں رہنے میں کوئی حرج تو نہیں؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: فارسی کا ایک مُحاوَرہ ہے: ”خَانَۂ خَالِی رَا دِیومِی گِیرَد“ یعنی جو گھر خالی ہوتا ہے اُس میں جنّات آباد ہو جاتے ہیں۔ یہ شریعت کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، لیکن ایسا عوام میں مشہور ہے۔لوگ اُس گھر میں رہنا پسند نہیں کرتے جو خالی پڑا ہو، اور وہ گھر جلدی بِک جاتا ہے جس میں رِہائش موجود ہو۔

سِندھیوں کا ”یَومِ ثَقافت“

سُوال: آج مَاشَآءَ اللہ آپ نے اور دیگر کئی اِسلامی بھائیوں نے ”اَجرک“ زیبِ تَن فرمائی ہوئی ہے، اِس کی کوئی خاص وجہ ہے؟(رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: مجھے ایک مَدَنی اِسلامی بھائی جو سندھی بھی ہیں اُنہوں نے بتایا کہ ” آج سندھی حضرات کا ”یَومِ ثَقافت“ ہے، اگر آپ اَجرک اوڑھ لیں گے تو سندھیوں کی دِل جوئی ہو گی“ اِس لئے میں نے اِن کی دِل جوئی کی نیّت سے اَجرک پہنی اور اِس بات کو سوشل میڈیا کے ذریعے جگہ جگہ Viral (یعنی مشہور) بھی کیا۔ یہ بھی سُننے میں آیا ہے کہ ”یَومِ ثَقافت“ کی آڑ میں گُناہ بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال! اچّھے بُرے لوگ ہر جگہ ہوتے ہیں۔ سندھ میں اللہ پاک کی رَحمت سے بڑے بڑے عُلَما اور اَولیائے کِرام ہوئے ہیں۔ میں اگرچہ ”میمن“ ہوں، مگر اِن معنوں پر ”سندھی“ بھی ہوں کہ کراچی میں پیدا ہوا ہوں اور کراچی، سندھ میں شامل ہے۔ میرے بیٹے کی بھی یہیں کی پیدائش ہے۔ ہمیں سندھیوں سے بھی پیار ہے، پنجابیوں سے بھی پیار ہے اور پٹھانوں سے بھی پیار ہے۔ جو میرے مصطفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پیار کرتا ہے وہ ہمارا پیارا ہے۔ باقی جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں۔ یہ ہمارا فیصلہ ہے۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نہ جھاڑتے نہ رُعب جماتے	12
یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟	1	اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ کی نرمی	12
مُحتاط جُملے لکھے اور بولے جائیں	2	کامیاب اُستاد کی علامت	13
”ہمارے ہاں ”شرطیہ علاج“ کیا جاتا ہے“ یہ کہنا کیسا؟	3	بچّہ برتن توڑ دے تو ڈانٹنا نہیں چاہیے	13
اَذان کے دوران باتیں کرنا کیسا؟	4	گھر کے بزرگوں کا برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟	14
نَماز کے بعد مُصَلّے کا کونا لوٹ دینا کیسا؟	5	15 روپے ماہانا کی نوکری	14
جُمعہ کے خُطبے کے وقت کیسے بیٹھنا چاہیے؟	5	جینا چاہتے ہیں تو مسکراتے رہیں	15
کیا تہجد کی قضا کی جاسکتی ہے؟	6	سَروں پر جسے لیتے ہیں تاج والے	15
اُلٹی چٹائی پر نَماز پڑھنا کیسا؟	7	اَلاَماں! قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا	16
خُود نَماز نہ پڑھنا لیکن دُوسروں کو نَماز کا کہنا کیسا؟	7	فاتحہ اور نیاز میں فرق!!	17
اُجرت طے ہونے کے باوجود مالک کے گاہک سے پیسوں کا تقاضا کرنا کیسا؟	8	طہارت خانے میں موبائل استعمال کرنا کیسا؟	17
موبائل اور TV بیچنا کیسا؟	8	توحید کسے کہتے ہیں؟	19
کیا خالو سے پردہ ہے؟	9	اَنصار صحابہ کون تھے؟	19
کسی کے بچّے کی پیدائش پر مٹھائی کھلانے کا مطالبہ کرنا کیسا؟	9	تھکاوٹ کا عِلاج	19
ٹینک میں مینڈک گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟	9	گھر کے آسیب سے چھٹکارا پانے کا عِلاج	20
جنّت میں کوئی غم نہیں ہے	10	اللہ پاک کے دوست کون؟	20
بینک میں اکاؤنٹ کھلوانا کیسا؟	10	خالی گھر میں رہنا کیسا؟	21
دُنیا عالَمِ اَسباب ہے	11	سِندھیوں کا ”یومِ ثَقافت“	21
کیا اِطاعت کروانے کے لئے جھاڑنا ضروری ہے؟	11	❁❁❁	❁

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف مؤلف متوفی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر طبری	ابو جعفر بن جریر طبری، متوفی ۳۱۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر نسفی	ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود النسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ بیروت
تفسیر خازن	علی بن محمد ابراہیم، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العربیۃ الکبری
تفسیر روح البیان	امام اسماعیل حقی البروسوی، متوفی ۱۱۲۷ھ	دار احیاء التراث بیروت
حاشیۃ الصاوی	احمد بن محمد صاوی مالکی، متوفی ۱۲۴۱ھ	لاہور
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
معجم أوسط	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
فردوس الأخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
جامع صغیر	عبد الرحمن بن ابو بکر، جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
وقار الفتاوی	علامہ مفتی وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ	مدنی مدرسہ ضیاء القرآن کراچی
حلیۃ الاولیاء	ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بہجۃ الاسرار	نور الدین ابو الحسن علی بن یوسف بن جریر اللخمی الشطنوفی، متوفی ۷۱۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفریح الخاطر (مترجم)	سید عبد القادر اربلی، مترجم مولانا عبد الاحد قادری	قادری رضوی کتب خانہ لاہور
شفاء العلیل مع القول الجمیل	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	لاہور
چندے کے بارے میں سوال جواب	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غوروفکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنْعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net